دین خیر خواہی کا نام ہے

مفتی ابوالخیر عارف محمود
گلگت

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

''أن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: الدين النصيحة ، قلنا لمن؟ قال : لِلّٰه ولكتابه ولرسوله ولأئمة المسلمين وعامتهم.''

(صحيح مسلم، باب الدين النصيحة :۱/۵۴،ط:قديمی)

ترجمہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے (یعنی نصیحت اور خیر خواہی اعمالِ دین میں سے افضل ترین عمل ہے یا نصیحت اور خیر خواہی دین کا ایک مہتم بالشان نصب العین ہے) ہم نے (یعنی صحابہؓ نے) پوچھا کہ یہ نصیحت اور خیر خواہی کس کے حق میں کرنی چاہیے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ کے لیے، اللہ کی کتاب کے لیے، اللہ کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے ائمہ کے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے۔''

مدارِ اسلام: یہ حدیث ان احادیث مبارکہ میں سے ہے جن کو مدارِ اسلام قرار دیا گیا ہے۔

دینِ اسلام: حدیث میں دین سے مراد دینِ اسلام ہے۔

النصیحة کا معنی: نصیحت کا معنی ہے اخلاص، خیر خواہی اور خیر و بھلائی کے کام میں حتی الوسع کوشش کرنا۔

أئمة المسلمين سے مراد: ائمہ مسلمین سے مراد علماء کرام، حکام اور اہلِ حل وعقد ہے۔

عامتهم سے مراد: عامتهم سے تمام مسلمان مراد ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے لیے نصیحت ہونے کا مطلب: اس کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ کے ساتھ مخلص ہو، اس کی وحدانیت وصفاتِ کمال کا صدقِ دل سے اس طور پہ اعتراف کرے کہ کسی طرح بھی شرک کا احتمال

باقی نہ رہے۔

ہمہ وقت ظاہری و باطنی طور پر اللہ کی بندگی اختیار کرے، خوشحالی اور تنگ دستی ہر حال میں اس کی طرف رجوع کرے اور توبہ واستغفار کو لازم پکڑے۔

ولکتابہٖ کا مطلب: اس کی کتاب کے لیے نصیحت کا مطلب یہ ہے کہ اس کے الفاظ ومعانی کو یاد کرے اور غور وفکر کرے اور دل وجان سے اس کے احکام پہ عمل پیرا ہونے کی کوشش کرے۔

ولرسولہٖ کا مطلب: اللہ تعالیٰ کے رسول (ﷺ) کے لیے نصیحت کا مطلب یہ ہے کہ اس کی نبوت کی تصدیق کرے، جو کچھ وہ لے کر آئے ہیں اور اس کی دعوت دی ہے اسے قبول کرے، اوامر ونواہی میں اس کی اطاعت کرے، اس کے فیصلوں کے آگے سر تسلیم خم کرے، اس کی تعظیم وتوقیر واحترام کے ساتھ اس کی سنت کو زندہ کرے اور اس کی نشر واشاعت وتبلیغ کا اہتمام کرے۔

ولأئمة المسلمين کا معنی ومطلب: ائمہ مسلمین کے لیے نصیحت کا مطلب یہ ہے کہ خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم اور بعد کے حکام کی جائز کاموں میں اطاعت کرنا، ان کی معیت میں کفار سے جہاد کرنا، اسلامی حکومت کے زیر انتظام زکوۃ ادا کرنا، جب تک کفر بواح نہ ہو ان کے خلاف خروج وبغاوت نہ کرنا۔

علماء کرام کے لیے نصیحت کا مطلب: علماء کرام کے لیے نصیحت کا مطلب یہ ہے کہ ان کی طرف سے کی گئی دینی رہنمائی کو قبول کرنا اور ان کا ادب واحترام کرنا۔

وعامتهم کا معنی؛ عامة المسلمين کے لیے نصیحت کا مطلب یہ ہے کہ ان کے لیے وہی پسند کرے جو خود اپنے لیے پسند ہو، اور جو اپنے لیے ناپسندیدہ ہو تو اسے ان کے لیے بھی ناپسند کرے، اور ان کی اصلاح اور دینی تعلیم تربیت کی فکر کرے، ان کو نیکی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے، ان کے آبرو کی حفاظت کرے، بڑوں کا احترام کرے، چھوٹوں سے شفقت کا معاملہ کرے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....